پیما ہیڈکوارٹر: آفس نمبر 12، دوسری منزل، شالیمار سینٹر، ایف 8 مرکز، اسلام آباد

E-mail: pima@dsl.net.pk media@pima.org.pk

Muddassir Print Media 0333-2261132

فرشتے آپ کے لیے دعاگو ہیں

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

(شعبہ خواتین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ خوش نصیب ہیں
فرشتے آپ کے لیے دعا گو ہیں

میڈیکل پروفیشن دراصل ایک سعادت اور عین عبادت ہے۔ آپ کا تعلق اس مقدس پیشے سے ہے جس کے بارے میں نبی ﷺ نے یہ بشارت دی ہے!

"جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ برابر بہشت کے
پھول چنتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آئے"۔ (مسلم)

ایک اور روایت میں اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ خبر دیتے ہوئے فرمایا!

"جو شخص شام کے وقت کسی بیمار کی عیادت کے لیے نکلتا ہے اس کے ساتھ ستر ہزار
فرشتے نکلتے ہیں جو اگلی صبح تک اس کی بخشش کی دعا کرتے ہیں اور اسکے لیے
بہشت میں ایک باغ متعین کیا جاتا ہے"۔ (ترمذی)

- ایک طبیب دن رات اس خوش خبری کا حقدار ہو سکتا ہے، کیونکہ
  "اعمال کا دارومدار نیت پر ہے" (صحیح بخاری)
- فی الواقع شعبہ طب محض آمدنی کا ایک ذریعہ ہی نہیں بلکہ ایک شہادت اور ایک عبادت ہے۔ ایک مسلمان طبیب کے پیش نظر اصل مقصد انسانیت کی خدمت اور کسب حلال کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول ہونا چاہیے۔
- مریض کا معائنہ کرنا، اس کا علاج کرنا اسکی تکلیفیں، بیماری اور اذیت دور کرنے کی کوشش کرنا اور کسی انسان کی زندگی کو پرسکون بنانے کا سبب بنتا، آخرت میں اجر اور مغفرت کا مستحق بنانے والا بہترین عمل ہے۔

- بہترین اجر کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ اس عمل کو اسوہ نبی ﷺ کی روشنی میں مزین کیا جائے۔
- یاد رکھیے، آپ کا واسطہ اس فرد (مریض) سے ہے جسے رب کریم کی معیت حاصل ہے اور جسکی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے، ہادی برحق نبی اکرم ﷺ نے فرمایا!

"اللہ رب العزت قیامت کے دن فرمائیں گے، اے آدم کے بیٹے! میں بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی نہ کی، وہ عرض کرے گا اے میرے رب میں کیسے آپ کی عیادت کرتا؟ آپ تو رب العالمین ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تجھے معلوم نہیں میرا فلاں بندہ بیمار ہو گیا تھا تو نے اسکی عیادت نہ کی، اگر تو اسکی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا"۔ (مسلم)

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس وقت کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے کہو کہ تمہارے لیے
دعا کرے کہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا جیسی ہے"۔

محتاط رہیے، ایسا نہ ہو کہ اس انتہائی اہم ہستی کی دیکھ بھال اور خدمت میں کوئی کوتاہی یا ذرا سی لاپرواہی ایک دائمی خسارے کا سبب بن جائے، جب کہ مریض کی عیادت کی عمدہ ادائیگی مالک کائنات کے تقرب کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

مریض دیکھنے کا مسنون طریقہ:

- مریض کا استقبال خوشدلی اور مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ کیجیے۔
  "تمہارا اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرانا بھی صدقہ ہے"
- یہ تنبیہ بھی ذہن میں رکھیے!
  "سخت گو اور درشت خو جنت میں داخل نہیں ہوگا"۔ (ابوداود)

- مریض کو سلام کرنے میں پہل کیجیے، اگر وہ پہل کرے تو اسکا بہتر جواب دیجیے،

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اللہ کے رسول ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے تو اس کے لیے تسکین آمیز کلمات سے گفتگو فرماتے، پیشانی پر ہاتھ رکھتے یا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے، اس کو صحت اور اللہ کی رحمت کی امید دلاتے اور اس کے لیے دعا فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ یا اَللّٰهُمَّ اَعْفِهٖ

اے اللہ اسے شفا عطا فرما / اے اللہ اسے تندرست کردے

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

فکر نہ کرو اللہ نے چاہا تو بیماری سے پاک ہو جاؤ گے (مسلم)

اللہ پر توکل:

اپنی طبی مہارت پر بھروسہ یا مایوسی ان دونوں انتہاؤں سے بچتے ہوئے اللہ پر توکل کرنا چاہیے۔

"جو اللہ پر توکل کریگا اللہ اسکے لیے کافی ہوگا" (القرآن)

اسکے ساتھ ساتھ مریض کو بھی اللہ تعالی پر توکل کرنے کی ترغیب دیجیے

- مریض کو آپ کے کسی بھی عمل سے عدم توجہی کا احساس نہ ہونے پائے اسے ہرگز یہ خیال نہ ہو کہ اسے یا اس کی تکلیف کو کم اہم سمجھا گیا ہے، نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ

"انسان کے لیے یہ برائی کیا کم ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے"۔ (مسلم)

زبان کی حفاظت:۔

مریض اور اس کے لواحقین کو ہدایات دیتے ہوئے احتیاط کیجیے کہیں ایسا نہ ہو کہ زبان کی کوئی لغزش یا درشت لہجہ جہنم کی اتھاہ گہرائیوں میں لے جانے کا سبب بن جائے نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ!

"جہنم میں منہ کے بل لوگوں کو زبان کی کٹائی کے علاوہ اور کون سی چیز گرائے گی،،

تشخیص وعلاج:

- نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ!

"دین خیر خواہی کا نام ہے،،

ایک مسلمان طبیب کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوران علاج اپنے مریض بھائی کی خیر خواہی کو پیش نظر رکھے، مریض کا معائنہ کرے، درست تشخیص تک پہنچے اور علاج میں دانستہ کوئی کوتاہی اس سے سرزد نہ ہو۔

- مریض کو سرسری طور پر دیکھ کر ادھر ادھر کی دوا لکھ کر ٹرخا دینا یا جس مرض کا علاج دوا سے ہو سکتا ہو اسکے لیے آپریشن تجویز کرنا شدید بددیانتی ہے۔
- سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کے ساتھ لاپرواہی کا مظاہرہ کرنا تاکہ وہ مجبور ہو کر نجی کلینک میں بھاری فیس ادا کر کے علاج کروانے پر مجبور ہوں۔
- غیر ضروری تشخیصی ٹیسٹ کروانا یا غیر ضروری ادویات لکھنا۔
- نجی ہسپتالوں اور تشخیصی مراکز میں مریضوں کو بھیجنا اور پھر متعلقہ اداروں سے کمیشن وصول کرنا، یہ معاملات مریض کے لیے ناروا مالی بوجھ بن جاتے ہیں۔ اپنی حرص پوری کرنے کے لیے ایسی حرکت انتہائی غیر انسانی ہے۔
- صاحب ثروت مریضوں سے زیادہ رقم وصول کرنا پیشہ وارانہ بددیانتی ہے۔

جسم وروح کی رہنمائی:

اللہ کے رسولؐ کے اس ارشاد کو یاد رکھیے!

"جو کوئی کسی کے غم کو ہلکا کرے گا اللہ اس کے غم کو ہلکا کرے گا"۔ (ابوداود)

- مریضوں کے جسم ہی نہیں روح کا بھی علاج کریں، اسے اسکی بیماری سے متعلق مناسب ضروری معلومات فراہم کیجیے، یہ معلومات مریض کے بارے میں اس کی فکرمندی کم کرتی ہے۔ اسے اپنے ماحول اور غذا وغیرہ میں جو احتیاطی تدابیر ضروری ہیں ان سے آگاہ کیجیے۔ موقع ملے تو لواحقین کو مریض کی دیکھ بھال کے بارے میں رہنمائی فراہم کیجیے۔
- دورانِ مرض اسے نماز کی ادیگی کا ممکنہ طریقہ بتائیے، تیمم کی ضرورت ہو تو اسکا طریقہ بتائیے، رمضان کے روزوں کے معاملے میں اسکی درست رہنمائی کیجیے۔ مریض کو رب کریم پر بھروسہ رکھتے ہوئے دعا اور استغفار کی ترغیب دیجیے۔ اسے بتائیے کہ صدقہ بلاؤں کو ٹالتا ہے وہ مقدور بھر صدقہ دے۔ زندگی کے معاملات میں درست طرزِ عمل کی طرف توجہ دلائیے حسد، بغض، بے جا غصہ حرص و ہوس کے جسم پر مضر اثرات سے آگاہی دلاتے ہوئے ان سے گریز کی حکیمانہ انداز میں نصیحت کیجیے۔
- مرض سے متعلق کوئی اور فقہی مسائل درپیش ہوں تو رہنمائی کیجیے یا اہلِ علم سے رجوع کا مشورہ دیجیے۔ نیز جن طبی معاملات میں اللہ اور اسکے رسولؐ نے آپکی رائے کو حتمی سند دی ہے ان میں خصوصا صدرجہ احتیاط سے کام لیں اور دوسرے دیندار ڈاکٹر سے بھی مشورہ کر لیں۔

دوا سازوں سے معاملات:

- دوا سازوں سے بیش قیمت ہدیے وصول کر کے ان کو فائدہ پہنچانے کے لیے مہنگی ادویات تجویز کرنا

- دوا کسی مخصوص میڈیکل اسٹور سے خریدنے کا مشورہ دینا تا کہ وہاں سے کمیشن وصول کیا جا سکے۔
- یہ سب معاملات اپنے مریض بھائی سے خیر خواہی کے منافی ہیں اور مال باطل طریقے سے کھانے میں شامل ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایک دوسرے کے مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ"۔ (البقرہ)

خیر خواہی کا تقاضا:

- اپنے مریض سے خیر خواہی کا تقاضا ہے کہ پوری ہمدردی اور توجہ سے اسکا علاج کیا جائے۔
- اسکے مالی مفادات کی حفاظت کی جائے اور اس پر ناروا اضافی بوجھ نہ ڈالا جائے۔
- اسے غلط مشورہ نہ دیا جائے۔
- اگر اسکی بیماری کی درست تشخیص میں دشواری ہو رہی ہو تو متعلقہ شعبہ کے کسی ماہر کی طرف مریض کو بھیجنے میں تاخیر نہ کی جائے۔

راز کی حفاظت:

- طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ مریض کے نجی معاملات اور بیماری کی تفصیلات اور رازوں کی مکمل طور پر حفاظت کرے۔
- مریض اگر تنہائی میں بات کرنا چاہتا ہو تو اپنے معاون عملہ کو بھی ہٹا دیں، اس کی بات کو امانت سمجھیں اور اس کی حفاظت کریں۔

ستر کی حفاظت:

- طبیب کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ مریض کا معائنہ مکمل طور پر علیحدگی میں کرے،

غیر متعلقہ افراد کے سامنے اس کے جسم کے قابل ستر حصوں کو نہ کھولے۔

- مرد طبیب کسی خاتون مریضہ کا معائنہ تنہائی میں نہ کرے بلکہ کسی خاتون یا مریض کے کسی محرم رشتہ دار کی موجودگی ہی میں معائنہ کرے۔
- کسی خاتون طبیبہ کے لیے بھی یہ جائز نہیں ہے کہ وہ خاتون مریض کے قابل ستر حصوں کو دیکھے، اِلا یہ کہ ایسا کرنا ضروری ہو، ایسی معاملہ مرد طبیب کا مرد مریض کے لیے ہے۔ مریض کے ستر کو پوشیدہ رکھنے کا اہتمام بڑا ضروری ہے تکلیف اگر ستر کی جگہ پر ہو اور اس مقام کو کھولنا اشد ضروری ہو تو اس امر کا اہتمام کیا جائے کہ باقی جسم کو اچھی طرح ڈھانکا گیا ہو۔

"کوئی مرد کسی مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کے ستر کو نہ دیکھے" (مسند احمد)

سچی گواہی:

طبیب کو اپنی پیشہ وارانہ زندگی میں مریض کی بیماری، ادویات کے استعمال اور موت کی وجوہات کے بارے میں گواہی دینا پڑ سکتی ہے۔ لڑائی جھگڑوں یا حادثات میں زخمی ہونے والوں اور مر جانے والوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ مرتب کرنے کی ذمہ داری بھی ادا کرنی پڑتی ہے۔ ایسے حادثات میں طبیب کی گواہی پر اہم عدالتی فیصلوں کا بھی انحصار ہوتا ہے، کسی مفاد کی خاطر یا کسی خوف سے مغلوب ہو کر دوسروں کو بیماری یا صحت کے جھوٹے سرٹیفکیٹ جاری کرنا جھوٹی گواہی کے زمرے میں ہے اور جھوٹی گواہی بدترین جرم ہے، نبی کا فرمان ہے کہ!

"جھوٹی گواہی کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ٹھہرایا گیا ہے"

قرآن پاک میں رحمٰن کے بندوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک اہم صفت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ جھوٹ پر گواہ نہیں بنتے، یاد رکھیے، رزق حرام دعاؤں کی قبولیت میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے بلکہ ہلاکت میں ڈالنے والا ہے۔

امانت داری:

اہل ایمان کی اہم صفت قرآن میں یہ بتائی گئی ہے!

"اور جو امانتوں اور عہد و پیاں کو ملحوظ رکھتے ہیں"

- پیشہ ورانہ امور کا صحیح علم حاصل کرنا اور اسکو خوش اسلوبی سے انجام دینا، صحیح ہسٹری لینا، معائنہ کرنا اور علاج کرنا بھی امانت ہے۔
- ادارے کی اشیاء مثلاً گاڑی، فون، اسٹیشنری، دوائیں سرنج اور آلات کے ذاتی استعمال سے بچنا بھی امانت داری کا تقاضا ہے۔ نیز اپنے شاگردوں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کو یہ بھی سکھائیں کہ مریض کا جسم اور اعضاء بھی امانت ہیں۔
- بعض ڈاکٹرز اور ہسپتال مریض کے ٹیسٹ کروا کر اپنے ریکارڈ میں رکھ لیتے ہیں بعد از اں اگر مریض کسی اور سے علاج کروانا چاہے تو اسکی رپورٹیں اسکو نہیں دیتے تاکہ وہ مجبور ہو کر کہیں اور نہ جاسکے۔ یہ بھی خیانت ہے۔

علاج میں حرام سے بچنا:

اسلام ہمیں حرام اشیاء کے استعمال کی حدود یہ بتاتا ہے کہ!

1. ضرورت بہت اشد ہو اور حلال میسر نہ ہو۔
2. استعمال کے دوران کراہت کا احساس رہے۔
3. صرف بقدر ضرورت استعمال کیا جائے۔

بغیر ناگزیر طبی ضرورت کے الکوحل اور حرام جانوروں سے تیار کی گئی ادویات یا ہارمونز اور انزائم کا استعمال، اسقاط حمل، فطری ساخت میں تبدیلی جیسے گناہوں سے بچنا اور مریضوں کو بچانا مسلمان معالج کے لئے ناگزیر ہے۔

تعصب سے بچنا:

رنگ نسل، زبان مذہب، پیشہ اور معاشی حالت کا امتیاز کیے بغیر خدمت کا فریضہ انجام دیں۔

"اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا۔ (سورۃ النساء)

پیشہ وارانہ حسد:

"آپس میں کینہ نہ رکھو حسد نہ کرو اور ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے برا نہ کہو۔
اے اللہ کے بندو بھائی بھائی ہو جاؤ" (بخاری)
"حسد نہ کرو، حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح
آگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے" (حدیث)

- اپنے رزق کے معاملے میں اللہ پر بھروسہ کریں۔ اللہ نے اگر کسی پر فضل کیا ہے تو اس سے دل میں بغض محسوس نہ کریں۔

قریب المرگ مریضوں سے معاملات:

اہل خانہ کو مریض کی صفائی رکھنے کی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔ مایوسی کی باتیں نہ کریں، آخری وقت تک مریض کی تکلیف دور کرنے کی کوشش کریں۔ مریض کے آخری وقت ہو تو Resuscitation کے ساتھ دعائیں اور کلمہ بھی پڑھتے جائیں۔ موت واقع ہونے کی صورت میں آنکھیں بند کر کے جبڑوں اور انگوٹھوں کو باندھ کر مریض کو قبلہ رخ کر دیں۔ کوئی طبی آلہ اسکے جسم میں لگا ہو تو احترام اور نرمی کے ساتھ نکال دیں۔ لواحقین کو صبر جمیل اور مسنون طریقے سے کفن دفن کی آگاہی دیں اور صدقہ جاریہ بننے کی ترغیب دیں۔

صحت یابی کے لیے چند مسنون دعائیں:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ

ترجمہ: میں اللہ عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا/کرتی ہوں کہ وہ آپ کو شفا دے۔

تکلیف والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا مانگیں:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

ترجمہ: پناہ مانگتی ہوں میں اللہ کی عزت اور قدرت کے ساتھ اس چیز کی برائی کے ساتھ جو میں پاتا ہوں یا جس سے میں ڈرتا ہوں۔

درج ذیل آیت کا ورد بھی تکلیف سے نجات میں معاون ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے

ایک جامع دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ترجمہ: اے انسانوں کے رب: بیماری کو دور کر دے اور شفا عطا فرما۔ شفا آپ ہی دینے والے ہیں آپ کی دی ہوئی شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ایسی شفا عطا فرما کہ ذرا بھی بیماری نہ رہے